



32556 - کیا سونے کی سرمه دانی استعمال کرنی جائز ہے؟

سوال

کہتے ہیں کہ سونے کی سلائی سے سرمه لگانے سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوتی ہے۔ اس کلام کی حقیقت کیا ہے، اور کیا سونے کی سلائی استعمال کرنا جائز ہے، یا کہ حرمت میں داخل ہوتی ہے؟ ہم یہ کلام ابن قیم جوزیہ کی کتاب "الطب النوی" میں پڑھی ہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

صحیح نص میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے پینے کی حرمت ثابت ہے، اور فقهاء کرام کا اس کی حرمت پر اتفاق ہے۔

حدیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیؤ، اور نہ ہی اس کی پلیٹوں میں کھاؤ، کیونکہ ان کے لیے یہ دنیا میں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5110) صحیح مسلم حدیث نمبر (2067)۔

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5311) صحیح مسلم حدیث نمبر (2065) یہ الفاظ مسلم شریف کے ہیں۔

یہ تو سونے اور چاندی کے برتنوں کے متعلق ہے۔

سونے کا سلائی استعمال کرنے کے مسئلہ کے متعلق ابن قیم نے زاد المعاد اور ابن مفلح نے الآداب الشرعية میں لکھا ہے:

"یہ سلائی آنکھ کے لیے نفع مند ہے"



دیکھیں: زاد المعاد لابن قیم (4 / 310) الآداب الشرعية (3 / 23).

ان دونوں کی کلام سے اباحت ظاہر ہوتی ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے بیان کرتے ہوئے کہا ہے:

"سونیے اور چاندی کی سلائی سے سرمہ لگانا مباح ہے، کیونکہ یہ ضرورت ہے، اور ضرورت کی بنا پر یہ دونوں مباح ہیں " اہ

دیکھیں: الاختیارات (8).

سونیے کی سلائی سے سرمہ لگانے کا فائدہ بیان کرتے ہوئے ابن قیم رحمہ اللہ زاد المعاد میں کہتے ہیں:

" یہ آنکھ کو صاف کرتا اور بیانی قوی کرتا ہے، بہت سی آنکھ کی بیماریوں کے لیے بھی مفید ہے۔ اہ

اور ابن مفلح نے بھی الآداب الشرعية میں یہی بیان کیا ہے، لیکن اس کے متعلق اس میں ماہر لوگوں کی طرف رجوع کیا جائیگا۔

والله اعلم .